

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے سرکاری اسکولوں میں معیاری تعلیم پر زور دیا

دور دراز علاقوں میں تعینات ملازمین کے لیے ہارڈشپ الاؤنس کی بھی سفارش



سرینگر، 22 ستمبر// جموں و کشمیر اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAO) نے آج اسمبلی سلیکشن سرینگر میں اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے متعلق آڈٹ پیاز کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس بلایا۔ اجلاس کی صدارت PAO کے چیئرمین شلال شرمانے کی، جبکہ اراکین میں مبارک گل، نذیر احمد خان (نر پری)، قیصر جشد لونی، دیویندر کارماگل اور سجاد شاہین شامل تھے۔ کمیٹی نے اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے متعلق آڈٹ پیاز 3.5 (2002-03 تا 2018-19) اور 4.2 (2019-20) کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس کے آغاز میں اراکین نے اہم امور پر غور کیا، جن میں پچھلے سال کی رپورٹ، ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کے لیے ہارڈشپ الاؤنس کی سفارش، اسکولوں میں معیاری تعلیم پر زور دینا اور دور دراز علاقوں میں تعینات ملازمین کے لیے ہارڈشپ الاؤنس کی سفارش شامل تھیں۔

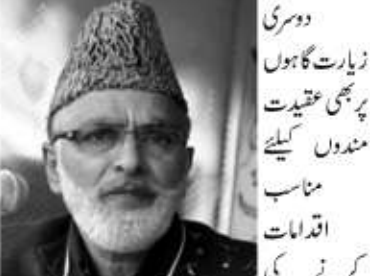
جج اور عمرہ ٹراول ایجنسیاں ایمانداری اور دیانتدار سے اپنا کام کریں

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے باغات میں حج و عمرہ خدمتی سینٹر کا افتتاح کیا



سرینگر، جج اور عمرہ سروس فراہم کرنے والوں کی ذمہ داریاں بہت اہمیت رکھتی ہیں کیونکہ یہ دین سے جڑا ایک مقدس سفر ہے اور اس میں ہزاروں مسلمانوں کی سہولت، رہنمائی اور عبادات کا صحیح طریقہ سے ادا ہونا شامل ہے، اس لئے ضروری ہے کہ اس شعبے سے جڑے تمام افراد اپنے فرائض ایمانداری، خوش اسلوبی اور حق دہی کیساتھ ادا کریں۔ ان باتوں کا اظہار صدر بینکٹل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے باغات برزلہ میں ”خدمتی سینٹر“ نامی پرائیویٹ حج و عمرہ ٹراول ایجنسی کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے صوبائی صدر ایڈووکیٹ شوکت احمد میر، وسطی زون صدر وائیم ایل اے چاؤدرہ علی محمد ڈار، ایم ایل اے چھانن پورہ مشتاق احمد گورو، صدر بلاک ریٹن احمد لائی اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے 105

پیر دستگیر صاحب کے سالانہ عرس مبارک کے سلسلے میں معقول اور مناسب انتظامات رکھے جائیں/علی محمد ساگر



دوسری زیارت گاہوں پر بھی عقیدت مندوں کیلئے مناسب اقدامات کرنے کی تلقین کی۔ یاد رہے عرس کے ایام 29 مارچ اور 30 اپریل مطابق 23 ستمبر سے شروع ہو رہے ہیں۔ پارٹی کی خواہشیں وگت صدر وائیم ایل اے سجدہ کدول ایڈووکیٹ شمیمہ فردوس اور ایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی نے بھی انتظامات کی اجیل کی ہے۔

سرینگر// پیش کانفرنس جنرل سکریٹری اور ایم ایل اے خانیار حاجی علی محمد ساگر نے ڈویژنل انتظامیہ سے اجیل کی کہ حضرت پیر دستگیر صاحب کے سالانہ عرس مبارک کے پیش نظر زائرین کیلئے معقول اور مناسب انتظامات جن میں پینے کی پانی، بغیر غل بھلی بھت و صفائی اور معقول ٹرانسپورٹ کے انتظامات بھی شامل ہیں، صبح وشام دستیاب رکھے جائیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں قدیم اور تاریخی زیارت گاہوں حضرت پیر دستگیر صاحب خانیار شریف، درگاہ غوثیہ رہا بہ صاحب عالی کدل، زیارت دستگیر صاحب سرائے بالا، آثار شریف جناب صاحب مسورہ، زیارت دستگیر صاحب بانڈی پورہ، زچلدار، بانہال، رفیع آباد، سوپور، چنچورہ، شوپیان اور

این سی متاثرین سیلاب تک پہنچنے اور معاوضہ دینے میں ناکام/ظفر میر لکھن

پی ڈی پی لیڈر کا چاؤدرہ، بڈگام کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ



سرینگر، 22 ستمبر// چیئر ڈیپوٹریک پارٹی (پی ڈی پی) کے سینئر لیڈر ظفر میر (لکھن) نے آج چاؤدرہ، بڈگام کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا، جہاں شالی گٹکا اور دودھ گٹکا دریاؤں نے زبردست نقصان پہنچایا اور ڈینگر پورہ۔ وٹھورہ اور دواڑا محلہ۔ وٹھورہ بٹ پورہ زیر

شانت منو نے جی سی ڈبلیو پریڈ جموں میں ’سیوایر‘ کی تقریبات میں شرکت کی

کانلج اور این ایس ایس رضا کاروں کی خدمت، نظم و ضبط اور شہری ذمہ داری کے جذبے کو سراہا



جموں، 22 ستمبر// گورنمنٹ کانلج برائے خواتین (بی سی ڈبلیو) پریڈرگراؤنڈ جموں میں آج ”سیوایر“ کو خوش و خوش اور ولولے کے ساتھ منایا گیا جس میں طلباء، اساتذہ اور معززین نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن شانت منو نے شرکت کی جنہوں نے اس تقریب کی بطور مہمان خصوصی صدارت کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے خطاب کرتے ہوئے کانلج اور این ایس ایس رضا کاروں کی خدمت، نظم و ضبط اور شہری ذمہ داری کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات نہ صرف نوجوانوں میں سماجی ذمہ داری کا شعور پیدا کرتے ہیں بلکہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کے کردار کو کیونٹی کی ترقی کے ایجنٹ کے طور پر بھی تسلیم کرتے ہیں۔ پرنسپل

متعدد اراکین اسمبلی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقی

جموں و کشمیر میں ترقیاتی ترجیحات پر تبادلہ خیال



پورہ)، انجینئر خورشید احمد (گول)، نذیر احمد خان (گریز) اور اعجاز احمد جان (پونچھ) نے وزیر اعلیٰ سے الگ الگ ملاقات کی جس میں ان کے حلقوں سے متعلق ترقیاتی مسائل اور ضروریات کو اجاگر کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ملاقات کرنے والے اراکین اسمبلی کو یقین دلایا کہ حکومت عوامی اہمیت کے معاملات کو اولین ترجیح دیتی ہے اور جموں و کشمیر میں یکساں ترقی اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے تمام اہم مسائل کو حل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی حکومت منتخب نمائندوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ حلقہ وار سطح پر ترقیاتی منصوبہ بندی اور خدمات کی فراہمی کو موثر بنایا جاسکے۔

ڈویژنل کمشنر کشمیر کی سری نگر شہر میں ٹریفک روانی کیلئے کمیٹی کے قیام کی ہدایت

ٹریفک جام کی وجوہات معلوم کرنے پیکنالوجی کے ذریعے مسائل حل کرنے پر زور



سرینگر، 22 ستمبر// ڈویژنل کمشنر اشل گرگ نے آج سری نگر شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر سری نگر کی سربراہی میں ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت دی اور متعلقہ محکموں سے کہا کہ وہ ٹریفک جام کی وجوہات معلوم کرنے کے لیے سروے کریں۔ ان ہدایات کا اعلان انہوں نے سری نگر کے لیے کثیر الشعبہ جاتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کے دوران کیا۔ ڈویژنل کمشنر نے افسران سے کہا کہ ڈپٹی کمشنر سری نگر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی جائے جس میں کمشنر ایس ایم سی، ایس ایس بی ٹریفک سری نگر اور

ہند-آسٹریلیائی وفد کی ڈاکٹر درخشاں اندرابی سے ملاقات، سی ایس آر تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال

وقف بورڈ کے ساتھ عوامی فلاح، تعلیمی اقدامات، پائیدار ترقی اور بازار آباد کاری پروجیکٹوں میں مشترکہ تعاون پر زور



سرینگر، 22 ستمبر// ہند-آسٹریلیائی وفد، جو اس وقت جموں و کشمیر کے دورے پر ہے، نے آج جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرمین ڈاکٹر درخشاں اندرابی سے ملاقات کی۔ بھارتی ایس آر اینٹ ورک کے چیئرمین ساجد کے سیدی کی قیادت میں یہ وفد سری نگر میں ڈاکٹر اندرابی سے ملا اور کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کے اقدامات کے تحت وسیع پیمانے پر تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس ملاقات کا مقصد عوامی فلاح و بہبود کے خصوصی پروگراموں کے حوالے سے وقف بورڈ کے ساتھ مربوط کوششوں پر غور کرنا تھا۔ وفد اور چیئرمین کے درمیان آفسر انچارج ڈیپوٹنٹ، ٹیکنالوجیکل ایسوسی ایشن، پائیدار ترقیاتی منصوبوں، تعلیمی اقدامات اور بازار آباد کاری سے متعلق کئی قابل عمل اور ممکنہ پروجیکٹوں پر تفصیل سے بات چیت

سنت شرما کی سربراہی میں ”سیوایر پکھواڑہ“ سرگرمیوں کا جائزہ اجلاس

اجلاس میں صفائی مہم، خون کے عطیہ کیپسوں اور دیگر عوامی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال



بی کے جنرل سیکریٹری پختیا ڈوگرا، بلدیہ ٹیگھہ بلوری اور گوپال مہاجن کے علاوہ سوشل میڈیا انچارج ڈاکٹر مسکن کلو، آئی ٹی انچارج گورو بالگوترا اور پارٹی کے کئی دیگر سینئر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ست شرما نے پندرہ روزہ پروگرام میں کی جانے والی وسیع سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں صفائی مہم، ”ایک پیڑ ماں کے نام“ مہم، شجر کاری، خون کے عطیہ کیپ، نمائش، سہائیت کیپ، وزیر اعظم مودی کی زندگی پر دستاویزی فلموں کی اسکریننگ، اور معزز شخصیات ”دو بانگ جن“ کو اعزاز دینے کے پروگرام شامل تھے۔ 108

باندی پورہ میں پینٹنگ مقابلے میں والدین اور معاشرے کے کردار پر زور

طلبہ نے فن کے ذریعے منشیات کے نقصانات سے آگاہی پھیلانی



باندی پورہ، 22 ستمبر// ڈپٹی کمشنر باندی پورہ، اندونول جبب نے پیر کے روز جاری سیوایر 202 کے تقریبات کے سلسلے میں چار ماں میں منعقدہ پینٹنگ مقابلے، ”نقشہ چھوڑو، دیش جوڑو“ کی صدارت کی۔ یہ پینٹنگ مقابلہ ضلع انتظامیہ اور پولیس باندی پورہ کی جانب سے منشیات کے نقصانات کے بارے میں شعور

ہندوارہ میں پولیس کے زیر اہتمام سائبر کرائم سے متعلق بیداری پروگرام ہندوارہ 22 ستمبر// ”سیوایر پکھواڑہ (سیوایر)“ مہم کے تحت سماجی بیداری کو فروغ دینے کی کوششیں جاری رکھتے ہوئے جموں و کشمیر پولیس نے گورنمنٹ ہوائز ہائر سیکنڈری اسکول تراچپورہ اور گورنمنٹ ہوائز ہائر سیکنڈری اسکول شری گنڈ بالا میں سائبر کرائم، سائبر سیٹھی اور آن لائن فراڈ سے متعلق بیداری پروگرام منعقد کیے۔ گورنمنٹ ہوائز ہائر سیکنڈری اسکول تراچپورہ میں یہ پروگرام ایس ایچ او پولیس اسٹیشن ونگام کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں تقریباً 20 طلبہ اور اساتذہ نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقع پر پولیس کے ماہر افسران نے شرکاء کو سائبر سائیس میں تیزی سے ابھرتے چیلنجز جیسے آن لائن فراڈ، سوشل میڈیا کے غلط استعمال، مالیاتی اسکیموں اور ڈیجیٹل تحفظ کے طریقوں سے آگاہ کیا۔ سائمن کو محفوظ آن لائن عادات اپنانے، حساس ڈیٹا کی حفاظت کرنے اور کبھی بھی سائبر جرم کی فوری اطلاع ترقی پولیس اسٹیشن یا سائبر ہیلپ 102

جج اور عمرہ ٹراول ایجنسیاں ایمانداری اور دیانتدار سے اپنا کام کریں

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے باغات میں حج و عمرہ خدمتی سینٹر کا افتتاح کیا



سرینگر، 22 ستمبر// ڈویژنل کمشنر اشل گرگ نے آج سری نگر شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر سری نگر کی سربراہی میں ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت دی اور متعلقہ محکموں سے کہا کہ وہ ٹریفک جام کی وجوہات معلوم کرنے کے لیے سروے کریں۔ ان ہدایات کا اعلان انہوں نے سری نگر کے لیے کثیر الشعبہ جاتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کے دوران کیا۔ ڈویژنل کمشنر نے افسران سے کہا کہ ڈپٹی کمشنر سری نگر کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی جائے جس میں کمشنر ایس ایم سی، ایس ایس بی ٹریفک سری نگر اور

ہند-آسٹریلیائی وفد کی ڈاکٹر درخشاں اندرابی سے ملاقات، سی ایس آر تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال

وقف بورڈ کے ساتھ عوامی فلاح، تعلیمی اقدامات، پائیدار ترقی اور بازار آباد کاری پروجیکٹوں میں مشترکہ تعاون پر زور



سرینگر، 22 ستمبر// ہند-آسٹریلیائی وفد، جو اس وقت جموں و کشمیر کے دورے پر ہے، نے آج جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرمین ڈاکٹر درخشاں اندرابی سے ملاقات کی۔ بھارتی ایس آر اینٹ ورک کے چیئرمین ساجد کے سیدی کی قیادت میں یہ وفد سری نگر میں ڈاکٹر اندرابی سے ملا اور کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کے اقدامات کے تحت وسیع پیمانے پر تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس ملاقات کا مقصد عوامی فلاح و بہبود کے خصوصی پروگراموں کے حوالے سے وقف بورڈ کے ساتھ مربوط کوششوں پر غور کرنا تھا۔ وفد اور چیئرمین کے درمیان آفسر انچارج ڈیپوٹنٹ، ٹیکنالوجیکل ایسوسی ایشن، پائیدار ترقیاتی منصوبوں، تعلیمی اقدامات اور بازار آباد کاری سے متعلق کئی قابل عمل اور ممکنہ پروجیکٹوں پر تفصیل سے بات چیت

سنت شرما کی سربراہی میں ”سیوایر پکھواڑہ“ سرگرمیوں کا جائزہ اجلاس

اجلاس میں صفائی مہم، خون کے عطیہ کیپسوں اور دیگر عوامی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال



بی کے جنرل سیکریٹری پختیا ڈوگرا، بلدیہ ٹیگھہ بلوری اور گوپال مہاجن کے علاوہ سوشل میڈیا انچارج ڈاکٹر مسکن کلو، آئی ٹی انچارج گورو بالگوترا اور پارٹی کے کئی دیگر سینئر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ست شرما نے پندرہ روزہ پروگرام میں کی جانے والی وسیع سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں صفائی مہم، ”ایک پیڑ ماں کے نام“ مہم، شجر کاری، خون کے عطیہ کیپ، نمائش، سہائیت کیپ، وزیر اعظم مودی کی زندگی پر دستاویزی فلموں کی اسکریننگ، اور معزز شخصیات ”دو بانگ جن“ کو اعزاز دینے کے پروگرام شامل تھے۔ 108

باندی پورہ میں پینٹنگ مقابلے میں والدین اور معاشرے کے کردار پر زور

طلبہ نے فن کے ذریعے منشیات کے نقصانات سے آگاہی پھیلانی



باندی پورہ، 22 ستمبر// ڈپٹی کمشنر باندی پورہ، اندونول جبب نے پیر کے روز جاری سیوایر 20 کے تقریبات کے سلسلے میں چار ماں میں منعقدہ پینٹنگ مقابلے، ”نقشہ چھوڑو، دیش جوڑو“ کی صدارت کی۔ یہ پینٹنگ مقابلہ ضلع انتظامیہ اور پولیس باندی پورہ کی جانب سے منشیات کے نقصانات کے بارے میں شعور

سرینگر ٹائمز

23 ستمبر 2025ء، بروز منگلوار

شادی کے دعوت کارڈ

بمہربانی مقررہ وقت کا خیال رکھئے

وادی کشمیر میں شادی بیاہ کی تقریبات کا اہتمام عموماً رات کے وقت ہی ہوتا ہے۔ اگر دن کو لچ کا اہتمام بھی ہو لیکن رات کے سہ پہر تک تقریب جاری رہتی ہے، ہمارے ہاں اب یہ رسم بن گئی ہے کہ دعوت نامے پر کھانے کا وقت دن کے دو بجے مقرر کیا جائے مگر انتظار کرتے کرتے پانچ بج جاتے ہیں تب جا کر دسترخوان بچھائے جاتے ہیں اور ”طش ناری“ کی آواز آتی ہے۔ کھاتے کھاتے شام ہو چکی ہوتی ہے یوں یہ لچ ڈنر کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ بند لفافوں میں واڑہ وان کے اقسام گھر جا کر افراد خانہ کی غذا بن جاتے ہیں۔ یہ رسم اب عام ہو گئی ہے لوگ اس معاملہ میں اپنی زبان پر لفظ شکایت تک نہیں لاتے ہیں۔ آج ہر شخص کے ہاتھ میں موبائل ہے جس کی وساطت سے کوئی بھی مہمان فون پر یہ معلومات حاصل کرتا ہے کہ شامیانے میں کتنے لوگ آگئے ہیں اور صورت حال کیا بتاتی ہے کہ کب کھانا شروع ہوگا۔

اکثر لوگ دعوت نامہ پر وقت کو نظر انداز کر کے اپنے اندازے کے مطابق تشریف لاتے ہیں اور جب تک دیر سے آئے ہوئے مہمان کا بھی سواگت نہ ہو دعوت کھلانے کا آغاز نہیں ہوتا۔

بہر حال یہ تو اب مستقل رسم چلی ہے اب نہ میزبان کو کوئی ڈر یا خوف رہتا ہے اور نہ ہی مہمان کو دیر سے آنے کی فکر دامن گیر ہوتی ہے۔ کافی دیر گزر جانے کے باوجود جب شامیانے یا ہال میں مہمانوں سے چہ پیہ نہ بھر جائے واڑہ وان بنانے کی جگہ یعنی ”ورہ“ تک ”شروع“ کرنے کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا جاتا ہے، جو مہمان مقرر وقت پر آگئے ہوتے ہیں وہ انتظار کی بوریت کو ختم کرنے کیلئے موبائل سے دنیا بھر کی خبریں دیکھنے اور اپنی پسند کے پروگراموں کو دیکھنے میں مصروف رہتے ہیں۔ دوپہر جب سہ پہر سے آگے چلی جاتی ہے تو کھانا پروسا جاتا ہے اتنی دیر میں معدہ بھی انتظار کرتے کرتے تھک چکا ہوتا ہے اور من بھی اُداس ہو چکا ہوتا ہے مگر ترمی کو سامنے دیکھ کر مہمانوں کی تڑپ انتہا تک جاتی ہے وہ بھول جاتے ہیں واڑہ وان پر گوشت کے چند ٹکڑے کھانے کے انتظار میں اس کا خون خشک ہو گیا ہوتا ہے اور پیٹ میں چوہوں نے دوڑنا شروع کر چکا ہوتا ہے۔

واڑہ وان کھانے کیلئے وقت کا مناسب ہونا ضروری ہے مگر ہم وقت بھی ضائع کرتے ہیں اور واڑہ وان بھی نہ جانے یہ رسم ختم بھی ہوگی یا مضبوط ہی ہوگی۔ ستم بالائے ستم دعوت کارڈوں پر بڑے حروف میں تاکید کی گئی ہوتی ہے کہ مہربانی کے وقت کا خاص خیال کئے

وقت کی اہمیت، ایک انمول خزانہ

عمر زگر

دنیا کی ہر شے اپنی جگہ قیمتی ہے لیکن وقت سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں۔ وقت ایک ایسا خزانہ ہے جو نہ خریدا جاسکتا ہے اور نہ ہی واپس لایا جاسکتا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ اگر انسان دولت کھودے تو وہ دوبارہ کمائی جاسکتی ہے لیکن جو لمحہ گزر جائے وہ دوبارہ پلٹ کر نہیں آتا۔ یہی وجہ ہے کہ مہذب معاشرہ میں وقت کی اہمیت کو بنیادی اصول سمجھا جاتا ہے۔



وقت ایک انمول سرمایہ ہے جسے سنبھال کر استعمال کرنا ہم سب کی اجتماعی اور انفرادی کامیابی کی ضمانت ہے۔ اگر ہم نے اپنے آج کو بہتر طریقے سے گزارا تو ہمارا آنے والا کل خود بخود روشن ہو جائے گا۔ وقت کی قدر کرنا ہی دراصل کامیاب زندگی کا پہلا اور سب سے اہم قدم ہے۔

وقت کے خیال کی ایک بڑی جہت اہمیت رکھتا ہے۔ رشتہ داروں سے ملاقات، دوستوں کے ساتھ وقت گزارنا اور خاندان کی ذمہ داریاں ادا کرنا تب ہی ممکن ہے جب انسان اپنے وقت کو منظم انداز میں استعمال کرے۔ اگر وقت کی منصوبہ بندی نہ ہو تو رشتہ بھی گزر ہو جاتے ہیں اور معاشرتی تعلقات میں دراڑیں پڑنے لگتی ہیں۔

تعلیمی اداروں میں وقت کی اہمیت پر خصوصی زور دینے کی ضرورت ہے۔ اگر بچوں کو بچپن ہی سے وقت کی قدر سکھایا جائے تو وہ بڑے ہو کر ایک ذمہ دار شہری بننے میں اساتذہ اور والدین دونوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو وقت کی پابندی کا عادی بنائیں تاکہ آگے والی نسلوں کو وقت کے صحیح استعمال سے ترقی کی منازل طے کر سکیں۔

کاروباری دنیا میں وقت ہی سب کچھ ہے۔ مارکیٹ میں مقابلہ اتنا سخت ہے کہ جو کمپنی وقت پر اپنی مصنوعات یا خدمات فراہم نہیں کرتی، وہ پیچھے رہ جاتی ہے۔ گاہک اور کلائنٹ بھی اسی کو ترجیح دیتے ہیں جو وقت کا پابند ہو۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی سطح کی بڑی کمپنیاں اپنے ملازمین کو وقت کی سختی سے پابند رکھتی ہیں۔ آخری بات یہ ہے کہ وقت کا ضیاع دراصل زندگی کا ضیاع ہے۔ جو لمحہ گزر جائے وہ دوبارہ نہیں آتا۔ لہذا ہمیں چاہیے کہ وقت کو سنبھال کر استعمال کریں اور اس قیمتی سرمایہ کو ضائع ہونے سے بچائیں۔ خرد خاندان اور قوم سب کی کامیابی اسی میں ہے کہ وقت کو با مقصد کاموں کے لیے استعمال کیا جائے۔

وہ دنیا پر سحر کرانی کرنے لگیں، اور جو وقت کے خیال میں الجھ کر رہ گئیں، وہ مغربی کی اقتدار گہرائیوں میں جا پھنسیں۔ ہمارے معاشرے میں بدقسمتی سے وقت کی پابندی کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ دفاتر میں دیر سے پہنچنا، ملاقاتوں میں تاخیر کرنا اور مقررہ وقت پر ذمہ داریاں ادا نہ کرنا عام رویہ بن چکا ہے۔ یہ عادت نہ صرف فرد کی شخصیت کو متاثر کرتی ہے بلکہ اجتماعی سطح پر معاشرتی ڈھانچے کو بھی کمزور کر دیتی ہے۔

بندی کامیابی کی کٹی ہے۔ ایک طالب علم اگر اپنے وقت کو صحیح طریقے سے استعمال کرے تو بہترین نتائج حاصل کر سکتا ہے۔ ایک تاجر اگر وقت کا صحیح حساب رکھے تو نقصان سے بچ سکتا ہے۔ اسی طرح ایک صحافی، ایک ڈاکٹر یا ایک مزدور، سبھی کی کامیابی وقت کی پابندی پر منحصر ہے۔

اسلامی تعلیمات میں بھی وقت کی اہمیت پر بار بار زور دیا گیا ہے۔ قرآن مجید انسان کو یہی پیغام دیتی ہے کہ وقت کے ضیاع سے بچو، ورنہ خسارے میں رہو گے۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”وَقْتٌ لَّيْسَ فِيهِ حَيَاتٌ“۔ جو وقت اس قدر کمزور نہیں کرتے بھٹ اور فراغت۔ ”یہ حدیث دراصل وقت کے موثر استعمال کی طرف ایک واضح رہنمائی ہے۔

وقت کا بہترین استعمال یہی ہے کہ ہر لمحہ کو بہت کاموں میں صرف کیا جائے۔ آج کی دنیا میں جہاں مقابلہ سخت ہے، وہاں وقت کا ضیاع ناقابل معافی جرم سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترقی یافتہ ممالک میں وقت کی پابندی کو

حالات واقعات اور تاثرات

لوگوں کو ہر طرح کی سہولیت بہم پہنچانی گئی ہے تاہم مذکورہ لوگوں نے الزام لگایا کہ وہ انتہائی مصیبت اور مصائب کی زندگی گزار رہے ہیں۔

پولیس جوان دل کا دورہ پڑنے سے لقمہ اجل
سرینگر: اے بی آئی // پانچ چوک سرینگر کے علاقے میں تعینات سرحدی قصبہ ٹنڈلار کا پولیس جوان حرکت قلب بند ہونے سے لقمہ اجل۔ اے بی آئی نیوز کے مطابق پانچ چوک سرینگر پولیس اسٹیشن میں تعینات کاہنیل نعیم احمد شہزاد ولد محمد ادریس ساکن ٹنڈلار کیپورہ ڈپٹی کے دوران بے ہوش ہو گیا۔ مذکورہ پولیس کاہنیل کو فوری طور اسپتال پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے دوران اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لے کر قانونی ذامات پورے کئے۔ ڈاکٹروں کے مطابق پولیس جوان حرکت قلب بند ہونے سے لقمہ اجل ہوا ہے۔ مذکورہ پولیس جوان کی نعش اس کے آبائی گھر ٹنڈلار پہنچادی گئی جہاں سرکاری اعزاز کے ساتھ اس سے سپرد کر دیا گیا۔

ایک بچے دو خواتین سمیت پانچ زخمی
اے بی آئی // سرینگر لہ شہر اہر پر زو جیلا کے مقام پر دو گاڑیوں کے مابین ٹکر، ایک بچے سمیت پانچ افراد زخمی علان کے لئے صورہ میڈیکل انسٹیٹیوٹ منتقل۔ اے بی آئی نیوز کے مطابق سونمرگ سے گر گئی جاری مینو و کار اور مخالف سمت سے آرہی گاڑی کے درمیان زو جیلا کے علاقے میں ٹکر ہو گئی جس کے نتیجے میں رنگاموڑ کے نزد یک پیش آئے اس حادثے میں پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں منظور حسین، شبیر حسین، نورابانو فریدہ بانو، یصد بھٹے بانو شامل ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی سکن پولیس جائے موقع پہنچ گئی اور زخمیوں کو نزدیکی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی مرہم پٹی کے بعد انہیں صورہ میڈیکل انسٹیٹیوٹ منتقل کیا۔

غیر قانونی تارکین کی نشاندہی کیلئے وزارت داخلہ کا فیصلہ
اے بی آئی / غیر قانونی تارکین وطن کی نشاندہی کے لئے مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے تاکہ بھارت میں مقیم غیر ملکیوں کو اپنے وطن واپس لوٹایا جائے۔ جموں و کشمیر میں چالیس ہزار کے قریب غیر ملکی مقیم ہیں۔ اے بی آئی نیوز کے مطابق ان کی نشاندہی کی جانب سے اندیشہ ایس آئی آر کے طریقہ کار کو اپنانے کے بعد اب مرکزی حکومت نے غیر تارکین وطن کی نشاندہی کے لئے ملک کی تمام ریاستوں مرکزی زیر انتظام علاقوں میں اعلیٰ سطحی کمیٹیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں میں مقیم تارکین وطن کی نشاندہی کر گئی اور اس بات کا جائزہ لیا جائیگا کہ کتنے لوگ غیر قانونی طور پر بھارت میں مقیم ہیں اور کتنے لوگوں کو اقوام متحدہ کی جانب سے بھارت میں عارضی طور پر رہنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ ملک میں لاکھوں کی تعداد میں غیر ملکی باشندوں کے مقیم ہونے ان کے نام سے راشن کارڈ ووٹرز آدھار کارڈ اجراء کئے گئے ہیں اور وزارت داخلہ نے فیصلہ کیا ہے کہ جو غیر قانونی طور پر تارکین وطن ملک میں مقیم ہیں، انہیں 2026 کے مارچ تک ملک بدر کیا جائیگا۔

اوتی پورہ میں ہسپتال ڈرن کا کیس پولیس نے کیل

سی این آئی // اوتی پورہ میں پولیس نے واقعے کے چند منٹوں کے اندر ہی ایک ہٹ اینڈ رن کیس حل کرتے ہوئے ملزم ڈرائیور کو گرفتار کیا اور جرم میں ملوث گاڑی کو ضبط کر لیا۔ سی این آئی کے مطابق اوتی پورہ پولیس نے ہٹ اینڈ رن کیس حل کر کے ملزم ڈرائیور کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق یہ معاملہ 17 جولائی 2025 کا ہے، جب لیٹ پورہ میں ایک حادثے کی اطلاع ملی تھی۔ یہ معلوم گاڑی نے ایک راگیرو کو ٹکر مار دی جس کی شناخت حبیب اللہ بیگ ولد محمد سلطان بیگ ساکن لیٹ پورہ کے نام سے ہوئی ہے۔ زخمی کو پہلے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا اور بعد میں اسے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر ریفری کیا گیا جہاں وہ زخمی کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس تھانہ اوتی پورہ نے ایف آئی آر نمبر 161/2025 کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کی۔ ایس ایم ایچ او انسپکٹر اعجاز احمد رانی ایس آئی ڈی لبرنگھ کی قیادت میں ایک ٹیم نے ملزم کا پتہ لگانے کیلئے کیس کی انتخاب بیرونی کی۔ بھرپور کوششوں کے بعد ڈرائیور کی شناخت کر کے گرفتار کر لیا گیا۔ اس کا نام راج کمار ولد کرشن چندر، جموں کے ساہیل علی کے مود کے رہنے والے بتایا گیا ہے۔ واقعے میں ملوث گاڑی، جس کا رجسٹریشن نمبر JK12F-4537 کو تھیں نے لیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم فی الحال پولیس اسٹیشن اوتی پورہ کی تحویل میں ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ ایک بیان میں، پولیس نے مقامی لوگوں کو یقین دلایا کہ وہ بھرپور کارروائیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔

عارضی کیمپوں میں مقیم متاثرہ کنیوں کو مشکلات کا سامنا
سرینگر: اے بی آئی / سیلاب سے متاثرہ عارضی کیمپوں میں رہنے والے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا، بنیادی سہولیات کی کمی ادویات دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے بیماریاں پھوٹ پڑنے کے بھی خطرناک پیدا ہو گئے۔ اے بی آئی نیوز کے مطابق سابقہ ریاستی کھنڈ، جموں، اڈھم راور اور من میں سیلاب سے متاثرہ کنیوں کو عارضی کیمپوں میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ عارضی کیمپوں میں مقیم لوگوں نے شکایت کی کہ انہیں طرح طرح کی دواہریوں سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ پانی، بجلی، صحت کی سہولیات انہیں دستیاب نہیں ہے اور انتظامیہ کی جانب سے انہیں عارضی کیمپوں میں ٹھونس دیا گیا ہے اور اپنے مشکلات کے ازالے کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات نہیں اٹھائے جا رہے ہیں۔ ان لوگوں کا ماننا ہے کہ آلودہ پانی کے استعمال سے وہ طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ سرکاری جانب سے ابھی تک ان کی باز آباد کاری کے سلسلے میں ٹھوس بنیادوں پر اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں۔ عارضی کیمپوں میں ان کا رہنا ہرگز رتے دن کے ساتھ مشکل ہوتا جا رہا ہے اگرچہ وہ بار بار درپیش مشکلات کے بارے میں متعلقہ انتظامیہ کو آگاہ بھی کر رہے ہیں تاہم ان مشکلات سے چھٹکارا دلانے کے لیے انتظامیہ کسی بھی طرح کی حرکت نہیں کر رہی ہے جس کے نتیجے میں ان کی زندگی اجیران بن کر رہ گئی ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ سیلاب کے دوران جن کنیوں کے رہائشی مکان تباہ و برباد ہوئے انہیں مختلف سرکاری عمارتوں ٹینوں میں رکھا گیا ہے اگرچہ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ عارضی کیمپوں میں رہنے والے

خبر و نظر

کشمیری سیبوں کی ترسیل کیلئے خصوصی کنٹینر ویگن



یو این آئی /// نادرن ریلوینے جیر کے روز کشمیر سے سیبوں کی ترسیل کو سب بنانے کے لئے 21 کنٹینر ویگن فراہم کیے ہیں، جسے وادی کی باغبانی صنعت کے لئے ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے کے دوران 6 ہزار 400 ٹن سے زائد سیب وادی کشمیر سے دہلی منتقل کئے گئے ہیں۔ اس کے لئے یو بی کورڈ ویگن اور پارسل چار استعمال کئے گئے جو اسٹ ناگ ٹرینٹل سے روانہ ہوئے۔ ان کے مطابق بری برمنہ میں 21 ویگن لوڈنگ کے لئے فراہم کئے گئے جن میں تقریباً 76 خصوصی کنٹینرز رکھے گئے، ہر کنٹینر کا وزن 40 کلوگرام تھا۔ اس اقدام کو کسانوں اور سیب کے تاجروں کے لئے ایک بڑا ریلیف قرار دیا جا رہا ہے۔ سیب صنعت کو مزید سہولیات فراہم کرنے کے لئے جموں ریلوے ڈویژن نے لای پورہ (پلوامہ) کے کولڈ اسٹوریج یونٹ میں استعمال ہونے والے کرش اور ریکس کو بری برمنہ ریلوے اسٹیشن سے اہٹ ناگ پیچھے کا انتظام بھی کیا۔

اس کے ساتھ ہی پہلی مرحلہ ”ایف فیلڈر“۔ یعنی انسولیشنڈ اسٹیل فیلڈر۔ بھی اہٹ ناگ میں اتارے گئے جو سیبوں کے لئے جدید درجہ حرارت کنٹرول اسٹوریج ہاؤسز بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر سے دہلی تک پارسل ٹرینوں کی سروس تیزی سے جاری ہے تاکہ خراب ہونے والے پھل محفوظ طریقے سے اپنی منزل تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ 11 ستمبر کو یہ سروس باضابطہ شروع ہوئی جب دہلی پارسل چار، ایک جموں اور دوسرا دہلی کا ڈریش گر کے لئے روانہ کیا گیا۔ ان کے مطابق ہر پارسل کو چھ تقریباً 23 ٹن سامان لوڈ کیا گیا اور یہ ایک تاریخی پیش رفت تھی کیونکہ پہلی بار بدگام سے دہلی کے آدرش گمرک ایک پارسل کو چھ حصص 21 ٹن گھنٹوں میں پہنچ گیا، جبکہ دوسرا کوچ جموں صرف پچھ گھنٹوں میں منزل مقصود تک پہنچ گیا۔ 15 ستمبر کو لیٹینڈ گورنمنٹ سنبھالنے سروس کے دہلی کے لئے آٹھ پارسل کو چھ پر مشتمل ایک خصوصی ٹرین کو بری بھنڈی دکھائی۔ ہر کوچ میں 23 ٹن مالیت کا سامان لا دیا گیا تھا اور یہ کوچ سڑک ٹرانسپورٹ کے مقابلے میں کہیں تیز رفتاری سے دہلی پہنچے۔ عہدیداروں نے مزید بتایا کہ صرف سیب ہی نہیں بلکہ دیگر اشیاء ضروریہ کی ترسیل کے لئے بھی پارسل سروس کو وسعت دی گئی ہے۔ بری برمنہ سے بدگام تک ایک 500 ٹن سے زائد سروس کا ٹیل اور دیگر غذائی اجناس پہنچانے جا چکے ہیں تاکہ سڑک ریلوں میں قفل کے باوجود ضروری رسد متاثر نہ ہو۔

جی ایس ٹی میں اگلے سلسلے کی اصلاحات کا نفاذ



یو این آئی /// غریب، متوسط اور ابھرتے ہوئے نو متوسط طبقے کے لیے براہ راست بچت کی خاطر اگلے دور کی جی ایس ٹی کی اصلاحات کے نفاذ کے ساتھ آج سے ٹیکس کے ایک نئے دور کا آغاز ہو گیا۔ ان اصلاحات کو ”جی ایس ٹی بچت آئسو (بچت تہوار)“ قرار دیا گیا ہے۔ مذکورہ اصلاحات سے ضروری سامان، حفظان صحت، گاڑیاں، مکانات اور کاشتکاری کے آلات پر ٹیکس کی شرح کم ہو جائیگی، تیز پورا نظام شہریوں کے لئے سازگار ”سادہ ٹیکس“ کی صورت میں آسان ہو جائے گا۔ دوسروں پر مبنی اس نظام میں 18 فیصد کی معیاری شرح اور 5 فیصد کی شرح؛ کچھ منتخب اشیاء اور خدمات کے لیے 40 فیصد کا خصوصی ڈی میٹ شامل ہے۔ دریں اثناء جی ایس ٹی میں اگلے سلسلے کی اصلاحات کا نفاذ سانج کے ہر طبقے کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ ان اصلاحات کے نفاذ کے بعد گھریلو آلات، 32، 18 فیصد کی ایس ٹی نافذ کر دیا گیا ہے، جو پہلے 28 فیصد یا 18 فیصد تھا۔ صارفین کو جی ایس ٹی کا فائدہ دیتے ہوئے وولٹاس نے روم ایئر کنڈیشنر، لائٹ کمرشل ایئر کنڈیشنر اور وی آر ایف ایئر کنڈیشنر سمیت اہم مصنوعات پر قیمتوں میں کمی کا بھی اعلان کیا۔

کسانوں اور دیہی کنیوں کو بھی فائدہ ہوگا۔ ٹریڈر اور فارم مشینری اب 5 فیصد کی شرح کے تحت آتے ہیں، جن پر پہلے 12 فیصد جی ایس ٹی تھا، جبکہ کھاد اور اہم مصنوعات جیسے سلیوورک ایڈز، نائٹرک ایڈز اور امونیائی ایس ٹی 18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے۔ صحت کش طبقے پر مبنی صنعتوں جیسے دستکاری، ٹیکسٹائل، چمڑے کے سامان، سنگ مرمر اور گرینائٹ پر جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے کارنگروں اور چھوٹے مینوفیکچررز کو مدد ملی ہے۔ کئی آٹوموبائل مینوفیکچررز، جیسے رینالٹ، مہندرا اینڈ مہندرا اور ماروتی سوزوکی نے بھی اپنے پریمیم ماڈلز کی قیمتوں میں کمی کی ہے۔ اس کی وجہ 350 سی سی کے برابر یا اس سے کم چھوٹی کاروں اور موٹر سائیکلوں پر جی ایس ٹی کو 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کرنا ہے۔ قابل تجدید توانائی کے آلات اور 7500 روپے فی رات سے کم کی ہوئی رہائش پر بھی اب صرف 5 فیصد جی ایس ٹی لاگو ہوتا ہے، جو کہ 12 فیصد سے کم ہے۔ توقع ہے کہ ان اصلاحات سے گھروں کے اخراجات میں کمی آئے گی، گھریلو لاگات میں اضافہ ہوگا اور ”میک ان انڈیا“ کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ ان اصلاحات میں عام آدمی بھرت کش طبقے پر مبنی صنعتوں کسانوں اور زراعت اور حفظان صحت کو خصوصی توجہ دی گئی ہے، جو معیشت کے کلیدی محرک ہوتے ہیں۔

نئی دہلی 22 ستمبر (نیوز ڈیسک) بھارت کے چیف انکابا ایڈوائزر وی استھیا تائیسوران نے کہا ہے کہ موجودہ مالی سال کی دوسری ششماہی کے لیے حکومت کے مارکیٹ سے قرض لینے کے منصوبے میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ بھارت رواں مالی سال کے اختتام (31 مارچ 2026) تک 14.82 کھرب روپے کا قرض لینے کا منصوبہ رکھتا ہے، جس میں سے 6.8 کھرب روپے اکتوبر سے مارچ کے درمیان لیے جائیں گے۔ تائیسوران نے ایک نیوز چینل

سرینگر / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج بھارت سی ایس آر نیٹ ورک اور سرکلر کافو ایلی اسٹریلیا (سی ای اس اے) کے بانی و چیئر پرسن ساجد سعیدی کی قیادت میں ایک انڈو-آسٹریلین وفد سے ملاقات کی جس میں جموں و کشمیر میں ویر پاتری کو فروغ دینے کے لئے کارپوریٹ سوشل ریسپانسیبلیٹی (سی ایس آر) کے مختلف منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے متعدد واقعات کی تجویز پیش کی جن کا مقصد کھیتی باڑی کو اختیار بنانے اور ماحولیاتی ویر پاتری کو فروغ دینا ہے جن میں سمارٹ لکچر اور قیام، آسٹریلشن اعلیٰ جنس (اے آئی) لیبارٹریوں کا قیام، ویسٹ ٹو ویلٹھ پروگراموں کی عمل آوری، آبی آلودگی کے خاتمے کے منصوبے، کیوئی سٹیشنوں کی تعمیر اور سیلاب زدہ لوگوں کی بحالی میں مدد فراہم کرنا شامل ہیں۔

سیواپر وکے سلسلے میں ڈی آئی پی آر اور امر سنگھ کالج کا ایک روزہ ثقافتی میلہ

طلبہ و نوجوانوں کو تخلیقی صلاحیتیں نکھارنے اور ثقافتی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے رنگارنگ پروگرامز

پیشہ صلاحیتوں کی
پہچان کریں۔ انہوں نے
کہا کہ تعلیمی سرگرمیاں فرد
کی شخصیت کی نشوونما میں
عدد درج ہیں اور مثبت
سماجی فوہ اور



کاغذی کے امن و ہم
مطلقی کے فلسفے اور سید لہو
کے جذبے کے مطابق
تفاتیح پہنچیں اور بھائی
چارے کا جشن منایا جا
سکے۔ رومر امن و حلال

ہیں۔ اس موقع پر پروفیسر (ڈاکٹر) اعجاز احمد حک، پرنسپل امرنگھک کالج سرینگر، ڈاکٹر احسن الحق چشتی، ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات پی آر کشمیر، بہان حسین، کچنل آفیسر کشمیر اور مشتقی علی احمد خان، معروف اداکار و فلم ساز نے بھی خطاب کیا۔ سرکار نے محکمہ اطلاعات اور امرنگھک کالج کی مشترکہ کلاشوں کی ستائش کی اور اس بات پر زور دیا کہ ایسے ثقافتی پلیٹ فارم امن، بھائی چارہ، ثقافتی زندگی اور خدمت کے جذبے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ ڈی آئی پی آئی نے آرٹس ایڈ کے ہیڈ کے ہیڈ کے تحت 17 ستمبر سے 2 اکتوبر 2025 تک متعدد ثقافتی و سماجی پروگرام کا انعقاد کرے گا۔

شروع ہو گیا ہے۔ تہواروں کے موسم میں، لوگوں کو دوہرا انعام ملے۔“

نقصان پر تشویش کا اظہار کیا۔ صوبائی کمشنر جموں و کشمیر نے بتایا کہ سرکاروڑہ کے ساتھ زمین بیٹھ جانے سے عمارت کے پینچل حصے کو نقصان پہنچا ہے جس کے پیش نظر فوری حفاظتی اقدامات کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی کامینڈو راکہ بدایت دی کہ وہ اپنے متعلقہ کھنڈوں کے تخمینے جلد ہی شکل دیں اور ضلعی حکام ان اعداد و شمار کی تصدیق کریں تاکہ مرکزی حکومت کو ایک جامع بحالی پینچنگ پیش کیا جاسکے۔ انہوں نے آفسران کو بدایت دی کہ وہ مضبوط تیاروں کو یقینی بنائیں، پینچوں کو مضبوط کریں اور جان و مال کے تحفظ کے لئے موثر رد عمل کا طریقہ کار وضع کریں۔ انہوں نے متعلقہ ضلع ترقیاتی کمشنروں کو بھی بدایت دی کہ وہ حالیہ ہماچل پردیش لیڈ سلائڈ میں جہاں جتن ہوئے جموں و کشمیر کے باشندوں کے اہل خانہ کے لئے ایکس گرڈیا ریلیف کی منظوری سے متعلق رپورٹ پیش کریں۔ اس سے قبل صوبائی کمشنر شہر افسل گرگ نے سیلاب کے اثرات کے بارے میں ایک تقریر میں کہا کہ

اور اس کے بارے میں یہ بھی کہیں نہیں پڑتا کہ انہوں نے بتایا کہ صوبہ کشمیر میں 16 مکانات مکمل طور پر تباہ، 57 کوشدہ نقصان پہنچا اور 791 کو جزوی طور پر نقصان پہنچا جن تمام متاثرین کو امداد فراہم کی جا چکی ہے۔ ایک شخص کی ہلاکت پر معاوضہ دیا گیا جبکہ اسیٹ ناگ میں پیش آنے والے دیگر متعلقہ واقعات میں 3 ہلاکتوں کا معاوضہ دیا گیا۔ اس کے ذریعے آدا کیا گیا۔ میٹنگ کو مونیٹوں کے نقصان، مونیٹوں کے شیڈوں کو کھینچنے والے نقصان اور ان معاملات میں ادا کئے گئے معاوضے کے بارے میں بتایا گیا۔ بنیادی ڈھانچے کو کھینچنے والے نقصانات کی تفصیل میں بتایا گیا کہ تقریباً 90 کلو میٹر سسٹم میں متاثر ہوئیں جن میں سے 52 سڑکوں کی مرمت ہو چکی ہے جبکہ باقی پر کام جاری ہے۔ 87 ٹیل اور کلوٹر بھی متاثر ہوئے جن میں سے نصف سے زائد کی مرمت کی جا چکی ہے۔ بڈگام کے زون کی پورہ شالینا کے مقام پر پہلے میں ایک شکاف کی مرمت کی جا رہی ہے۔ پاور لائنز میں تباہ شدہ جھبوں، کنڈکٹروں اور ٹرانسفارمرز کی بحالی کے لئے زائد 9.34 کروڑ روپے کی تجویز دی

گئی ہے۔ 563 متاثرہ وادراپانی ٹیکوں میں سے 385 مکمل طور پر بحال ہو چکی ہیں جبکہ باقی پر کام جاری ہے۔ 115 سکولوں کی عمارتوں کا آڈٹ کیا گیا جن میں سے 43 سکولوں کو سہفی ٹھیکناٹ پہلے ہی جاری کئے چکے ہیں۔ صوبائی کسٹمر سہیر نے زری نقصان کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ 12,500 ہیکٹر سے زائد زمین متاثر ہوئی جبکہ تقریباً 315 ہیکٹر اراغانی کے تحت زمینیں متاثر ہوئیں جن میں،

بقیہ نمبر 3

والی شاہراہ کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے، جس کے بعد روزانہ گاڑیوں کی تعداد بڑھ کر 3,500 سے 4,000 ٹرک ہو گئی ہے۔ انہوں نے فغل روڈ پر بھی روزانہ 1,800 سے 1,900 ٹرک پھلوں کی ترسیل کے لیے روانہ کیے جانے کی تفصیل بتائی۔ مزید یہ کہ وادی سے نئی دہلی تک پارسل ریزن، کی سہولت بھی پشور وادی کو دی گئی ہے، جو

وحرکت سے لگی واقعات پیش آچکے ہیں، جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے ان سرحدی علاقوں میں اپنی موجودگی مزید سخت کر دی ہے۔

بقیہ نمبر 9

سجایا ستوارا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، بھون کے علاقے کو شاندار رنگ برنگی روشنیوں سے منور کر دیا گیا ہے، جس سے عقیدت مندوں کے لیے ایک مضحکہ خیز، احوال بدہا ہوئے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ہارڈک پانڈیادو سرے کامیاب ترین بولر

دہلی، ۲۲ ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی آر اوڈر ہارڈک پانڈیا ۱۰۶ انگز میں ۹۷ وکٹ حاصل کر چکے ہیں جبکہ اسپنر ارشدپ سنگھ ۹۳ انگز میں ۱۰۰ وکٹوں کے ساتھ فہرست میں پہلے نمبر پر ہیں۔ ہندوستانی ٹیم کی جانب سے یو ڈینڈر پانڈیا ۱۷۹ انگز میں ۹۶ وکٹوں کے ساتھ تیسرے اور جیٹ بھر ۸۶ انگز میں ۹۰ وکٹوں کے ساتھ چوتھے اور کدپ یادو ۸۶ انگز میں ۹۰ وکٹوں کے ساتھ بھارتی بولرز کی فہرست میں پانچویں نمبر پر ہیں۔ ہارڈک پانڈیا، بھارتی کرکٹ کا ایک ایسا نام ہے جس نے اپنی محنت، لگن اور غیر معمولی صلاحیتوں سے دنیا بھر میں شہرت حاصل کی ہے۔ ۱۱ اکتوبر ۱۹۹۳ کو بھارت کے شہر سورات میں پیدا ہونے والے ہارڈک پانڈیا نے اپنی زندگی کی ابتدا ایک متوسط طبقے کے خاندان سے کی۔ ان کے والد،

جانب
انٹر نیٹ
ہندوستانی
کھلاڑیوں کی فہرست
میں سب سے زیادہ وکٹ
لینے والوں کی فہرست میں
دوسرے نمبر پر آگئے۔ ٹی ۲۰ ایشیا،



جے شاہ کو سے سالگرہ کی مبارکباد دی

نئی دہلی، ۲۲ ستمبر (ہ س)۔ انٹر نیٹیل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے اپنے چیئر مین کو سالگرہ کی مبارکباد دی ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبیر نے بھی آئی سی سی کے



چیئر مین جے شاہ کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی ہے۔ آئی سی سی نے ہر کو ایک ایکس پوسٹ میں لکھا، 'ہمارے چیئر مین جے شاہ کو ان کی ۳۷ ویں سالگرہ پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ اب تک کے اپنے دور میں، شاہ نے آئی سی سی کو مردوں اور خواتین کے ایجنٹس میں ریکارڈ انعامی رقم کا اعلان کرنے، سوشل میڈیا پر اور گولڈن جیسے نئے اسپانسرز کو محفوظ بنانے اور ٹین کامیاب عالمی مقابلوں کی قیادت کرنے میں مدد کی ہے۔ بی سی سی آئی نے ایک ایکس پوسٹ میں لکھا، 'آئی سی سی کے چیئر مین جے شاہ کو سالگرہ کی دلی مبارکباد! بی سی آئی کے نائب صدر راجو شٹلا نے ایک ایکس پوسٹ میں لکھا، 'آئی سی سی کے صدر جے شاہ کو سالگرہ کی دلی مبارکباد۔ ان کی خوش، صحت مند اور خوشحال زندگی کی خواہش!۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گمبیر نے لکھا، 'جے شاہ، یوم پیدائش کی بہت بہت مبارکباد۔ کھیل کو آگے لے جانے کے لیے آپ کی لگن اور انتھک کوششیں آنے والی نسلوں پر انٹ نفوٹ چھوڑیں گی۔ جے شاہ ۲۲ ستمبر ۱۹۸۸ کو پیدا ہوئے تھے۔ دو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیٹے ہیں۔ انہوں نے ۲۰۰۹ میں گجرات کرکٹ ایسوسی ایشن کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کیا۔ ۲۰۱۹ میں جے شاہ کو بی سی آئی کے سیکریٹری کے عہدے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ وہ انڈین کرکٹ کونسل کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔

ہندوستانی جو نیئر مینس ہاکی ٹیم کا اعلان



نئی دہلی، ۲۲ ستمبر (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے ہر کو ملائیشیا میں سلطان جوہر کپ کے آئندہ ایڈیشن میں شرکت کے لیے روہت کی قیادت میں ۱۸ رکنی ہندوستانی جو نیئر مردوں کی ہاکی ٹیم کا اعلان کیا۔ دفاعی کھلاڑی روہت کو کپتان بنایا گیا ہے۔ ٹیم میں گول کپہر بکرم جیت سنگھ اور پرنسپ سنگھ شامل ہیں۔ ڈیفینڈرز روہت، تلپ پریور، سار، انمول، ایک، عامر علی، سنبھل پی بی اور روہیت سنگھ؛ ڈیفینڈر انکٹ پال، تھوناوہم انکٹا، لوٹک، اور روہت ایک، ارجیت سنگھ، ہنڈل،

روہن کپور، اور سمنیت سنگھ اور فوروڈرز ارشدپ سنگھ، سوربھ آندھ کشاپ، اجیت یادو، اور گرجوت سنگھ۔ شامل ہیں۔ ٹیم کے انتخاب کے بارے میں انڈیا جو نیئر میزبان ٹیم کے کوچ پی آر سرچیش نے کہا کہ سلطان جوہر کپ کے لیے اچھی تیاری کر رہی ہے۔ ہماری ٹیم اچھی ہے اور جو نیئر ورلڈ کپ آنے کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ کھلاڑیوں کے لیے ایک اچھا چیلنج قائم اور پرنسپ ہو گا تاکہ وہ مضبوط مخالفین کے خلاف خود کو آزمائیں اور قیمتی

بین الاقوامی تجربہ حاصل کر سکیں۔ ہندوستان نے ٹورنامنٹ کے آخری ایڈیشن میں کاسی کا تھوہ بیٹا تھا۔ ہندوستانی ٹیم اپنی ٹیم کا آغاز ۱۱ اکتوبر کو ملائیشیا کے خلاف کرے گی، اس کے بعد ۱۲ اکتوبر کو نیوزی لینڈ، ۱۳ اکتوبر کو پاکستان، ۱۵ اکتوبر کو آسٹریلیا اور ۱۷ اکتوبر کو میزبان ملائیشیا کے خلاف کھیلے گی، راؤڈر رائن مرٹے کا افتتاح ہو گا۔ اسٹیڈیم میں سرفہرست دو ٹیمیں ۱۸ اکتوبر کو فائنل میں کھیلیں گی۔ یو این آئی

ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز نے پانچویں بار جیتا خطاب

نئی دہلی، ۲۲ ستمبر (ہ س)۔ کیریبین پریمیر لیگ (سی بی ایل) ۲۰۲۵ کے فائنل میں ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز نے گینا انڈیزون واریٹرز کو شکست دے کر پانچویں بار ٹورنامنٹ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ گینا میں کھیلے گئے، ٹرینباگو نے واریٹرز کو تین وکٹوں سے شکست دی۔ ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز کی چھٹی فائنل میں شرکت اور گینا پانچ فوٹاتھیں۔ اس سے قبل انہوں نے ۲۰۱۵، ۲۰۱۷، ۲۰۱۸ اور ۲۰۲۰ میں ٹرائی جیتیں تھیں۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے گینا انڈیزون واریٹرز نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۱۳۰ رنز بنائے۔ انھار احمد نے ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ انگز کھیلے، انہوں نے ۷۷ گیندوں پر ۳۰ رنز بنائے۔ دیگر بے بازوں میں ٹین میک ڈرموٹ نے ۷۷ گیندوں پر ۲۸ اور ڈیوائن پرینڈیش نے ۱۸ گیندوں پر ۲۵ رنز بنائے۔ ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز

کی جانب سے سوربھ میز وکر سب سے کامیاب بولر رہے جنہوں نے ۵۳ وکٹیں حاصل کیں۔ جیتل حسین نے ۳ اوورز میں ۳۶ رنز دے کر ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز نے ۱۸ اوورز میں ۷ وکٹوں پر ۱۳۳ رنز بنا کر کامیابی حاصل کی۔ ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ رنز ایکس بیلیز نے بنائے، انہوں نے ۳۳ گیندوں پر ۲۶ رنز بنائے۔ کون مزو نے ۲۳ رنز، سنبھل نارائن نے ۲۲ رنز، کیرن پولارڈ نے ۲۱ رنز اور جیتل حسین نے ۷۷ گیندوں پر ناقابل شکست ۱۶ رنز بنائے۔ جیتل حسین کو فائنل میں آل راؤڈ؟ کا کردار دی گئی ہے۔ پانچ آف دی کچ قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنی باؤ؟، ٹنگ سے نہ صرف دو وکٹیں حاصل کیں بلکہ دباؤ؟، کچ میں صرف ۷۷ گیندوں پر ۱۶ رنز بنا کر ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔



ڈی کوک نے ریٹائرمنٹ واپس لے لی



کراچی، ۲۲ ستمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے بیئر کوشنٹن ڈی کوک نے ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ واپس لے لی۔ کوشنٹن ڈی کوک کو پاکستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا۔ جنوبی افریقہ کے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جنوبی افریقہ کیخلاف ٹیسٹ سیریز، پاکستان مکمل طور پر ہوم ایڈوانٹیج حاصل کرنے کا خواہشمند کرکٹ جنوبی افریقہ کے مطابق ٹیسٹ کپتان میبا ہادوما سیریز سے باہر ہو گئے ہیں، وہ پینڈی میں انگریز کے ہاٹ سیریز سے باہر ہوئے ہیں۔ ایڈن مارکرم ٹیم کی قیادت کریں گے۔ کیٹھو ہماراج صرف دوسرے ٹیسٹ کے لیے اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ ان کا رول ہیپ مکمل ہونا باقی ہے جبکہ جیتھو بریڈری ون ڈے میں عبوری کپتان ہوں گے۔ آدورے میں جنوبی افریقی ٹیم ۲ ٹیسٹ، ۳ ون ڈے اور ۳ ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کھیلے گی۔ جنوبی افریقہ ٹیسٹ ٹیم ۷ اکتوبر کو پاکستان کے لیے روانہ ہوگی، روانگی سے قبل ٹیسٹ اسکواڈ ۵ اور ۶ اکتوبر کو پرنسپا میں ٹریڈنگ کرے گا۔ یو این آئی

حریفانہ مقابلہ نہیں رہا: سوربھ کمار



دہلی، ۲۲ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کپتان سوربھ کمار یادو نے کچھ کے بعد کہا کہ پاکستان سے اب روایتی حریفانہ مقابلہ نہیں رہا، ہند پاکستان کے درمیان ہونے والے کچھ کورواچی حریفانہ مقابلہ کپتان دست نہیں۔ ایشیا کپ سپر فور میں پاکستان کو شکست دینے کے بعد کھنگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر وہ ٹیمیں ۱۵ سے ۲۰ کھیلیں اور اس دوران ریکارڈ تقریباً برابر ہو تو اسے حریفانہ مقابلہ کہا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر ایک ٹیم مسلسل جیت رہی ہو تو یہ حریفانہ مقابلہ نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ سیرے خیال میں اگر اسکوڑے کے ۸۷-۸۸ سے ہو تو رقابت کبھی جاسکتی ہے، لیکن اگر حساب ۱۰-۱۱ یا ۱۰-۱۱ ہو تو پھر یہ حریفانہ مقابلہ نہیں رہتا۔ ہم نے ان سے بہتر کرکٹ کھیلی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز دہلی ایشیا کپ کے سپر فور کچھ میں ہندوستان نے پاکستان کو ۲۰-۲۰ انٹر نیٹیل کرکٹ میں مسلسل آٹھویں بار شکست دی ہے۔ پاکستان نے آخری بار ہندوستان کو ایشیا کپ ۲۰۲۲ میں دہلی میں ہرایا تھا۔ سوربھ کمار نے کچھ کے ٹرکٹ پوائنٹ کے بارے میں کہا کہ پہلی انگز میں ۱۰ اوورز کے بعد جب پاکستان ۹۱ رنز پر ایک آؤٹ تھا، تو اس کے بعد کھیل کارڈ بدل گیا۔ ڈرگس بریک کے بعد ہندوستانی گیند بازوں نے لائن اور لیٹھ تبدیل کی، زیادہ توانائی دکھائی اور پاکستانی بے بازوں کو کھل کر کھینچنے نہ دیا۔

ہادوما انگریز کے باعث ٹیسٹ سیریز سے باہر

پرنسپل سیریز بھی سپن بارز میں شامل ہو گے۔ ٹیم کے لیے سب سے بڑی خوشخبری یہ ہے کہ وکٹ کپہر کوشنٹن ڈی کوک نے ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ واپس لے لی ہے اور وہ پاکستان کے خلاف ون ڈے اور ۲۰۲۳ فار میس میں ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ انہوں نے آخری بار جون ۲۰۲۳ میں نی ۲۰ ورلڈ کپ کے فائنل میں شرکت کی تھی۔ ہیڈ کوچ شوکری کونڈر نے کہا ہے کہ میبا ہادوما کی ضرورت محسوس ہوئی، لیکن ٹیمیں امید ہے وہ بھارت کے خلاف سیریز سے پہلے مکمل فٹ ہو جائیں گے۔ انہوں نے ڈی کوک کی واپسی کو بڑی خوشخبری قرار دیا اور کہا کہ ان کی شمولیت سے ٹیم کو بہت فائدہ ہو گا۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم اپنے دورہ پاکستان کے دوران میزبان ٹیم کے خلاف دو ٹیسٹ، تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کھیلے گی۔ پاکستان کے خلاف ٹیسٹ اسکواڈ کی قیادت ایڈن مارکرم کریں گے جبکہ دیگر کھلاڑیوں میں ڈیوڈ بیڈنھم، کورن بوش، ڈیوڈ بریس، ٹونی ڈی زورزی، زبیر حزد، سائمن ہارمر، مارکو جانسن، کیٹھو ہماراج، ویان ملڈر، سینورن مٹھوسامی، لکھنویا، رائن رکن، ٹرسٹن سٹبر، پرنسپل سیرین اور کاکل ورینے شامل ہیں۔ پاکستان اور جنوبی افریقہ کی ٹیموں کے درمیان ٹیسٹ سیریز کا پہلا میچ ۱۲ سے ۱۶ اکتوبر تک لاہور میں کھیلا جائے گا۔ یو این آئی



جوبانبرگ، ۲۲ (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے ٹیسٹ کپتان میبا ہادوما پینڈی کی پوٹ کے باعث پاکستان کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ کرکٹ ساتھ ساتھ افریقہ (ای ایس اے) کے مطابق میبا ہادوما کو حالیہ انگلینڈ کے دورے کے دوران انگریز ہوئی تھی، اور انہیں مکمل طور پر مصیبت ہونے کے لیے ۶ سے

عادل عالم شامل



کھنڈو، ۲۲ ستمبر (یو این آئی) نیپال نے آل راؤڈر محمد عادل عالم اور ڈل آرڈر بے باز سندپ جورا کو اس بار کے آخر میں متحدہ عرب امارات میں ویسٹ انڈیز کے خلاف تاریخی ٹین ٹیچوں کی ۲۰۱ سیریز کے لیے اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یہ نیپال کی کسی کل وقتی رکن کے خلاف پہلی دورہ سیریز ہوگی۔ عالم آخری بار نیپال کے لیے اگست ۲۰۲۲ میں اور جورا نے جون ۲۰۲۳ میں کھیلا تھا۔ روہت پاؤڈیل ٹیم کی قیادت کریں گے، جس کے نائب کپتان مینڈر سنگھ ابری ہوں گے۔ بولنگ ایک ٹیک اسپنر سندپ لاسیمہا نے پرنسپل ہارڈک پانڈیا کے اسپنر راجو مٹھی، جو گزشتہ بار آسٹریلیا میں ٹاپ اینڈ ٹی ٹوئنٹی سیریز سے محروم رہے تھے کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔

شوٹر انیسہ سید نے اپنی محنت، لگن اور جدوجہد سے خوابوں کو حقیقت میں بدلا



بلور پر انگری ٹیچر کام بھی کیا۔ بعد میں انہوں نے مہاراشٹر کے وے پارلے ریلوے اسٹیشن پر ممبئی۔ پونے ریلوے کے معروف روٹ پر کٹ کھلے کے طور پر ہندوستانی ریلوے کے لیے کام کرنا شروع کیا۔ انہوں نے اپنے آبائی شہر پونے میں بار بار منتقلی سے انکار کے بعد اپنی ملازمت سے استعفیٰ دے دی۔ انہیں کا شوٹنگ کیریئر ۲۰۰۲ میں فوج اور پی وی انعامدار کی رہنمائی میں شروع ہوا۔

مرکز رکھنے کی صلاحیت انہیں ایک سچا فوج بناتی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھا اور مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ انہیں کی پیدائش ۲۲ ستمبر ۱۹۸۸ میں پونے کے ستارہ ضلع میں ہوئی۔ وہ عبدالحمید سید کی بیٹی ہیں اور چار بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی ہیں۔ ان کے والد جو کلب سچ کے سابق فٹ بال کھلاڑی تھے، ٹیکو میں بطور کلرک کام کرتے تھے۔ انہیں نے کالج میں کھیل کھیل کر کورائن سی سی کی تربیت کے دوران شوٹنگ میں دلچسپی دکھائی۔ انہیں کو اسکولی زندگی میں بہترین این سی شوٹر کے خطاب سے نوازا جا چکا ہے۔ انہیں کے والد نے ان کے شوق اور صلاحیت کو بہت چھوٹی عمر میں ہی پہچان لیا تھا۔ ان کے والد انہیں کو ایک بہترین شوٹر بنانا چاہتے تھے۔ انہیں کے فیلڈ کو فروغ دینے میں والد اور انہیں کے شوہر کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ انہیں نے اس پیشہ کو اپنانے سے قبل ایک اسکول میں

قبول کرتے ہوئے ان کا بہترین جواب دیا، جن کا عام طور پر ہندوستانی نشانے بازوں کو بین الاقوامی سطح پر سامنا کرنا مشکل تھا۔ ایک شوٹر کے طور پر ان کا سفر اس بات کا زندہ ثبوت ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے پرجوش ہے، سخت محنت کرتا ہے تو اپنی کچی لگن سے وہ بڑی سے بڑی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انیسہ سید بہت سے ابھرتے ہوئے شوٹروں کے لیے ایک مثال بن گئی ہیں۔ کلب کی سرکردہ ہٹل شوٹرز میں شوٹر کی چالے والی انیسہ سید نے شوٹنگ کی دنیا میں قدم رکھتے ہی بہت جلد ایک مضبوط نشانہ باز کے طور پر اپنا لوہا منوایا۔ ہندوستان میں ہٹل شوٹنگ میں اپنی غیر معمولی مہارت کے لیے مشہور انیسہ کا سفر کھیل سے محبت اور مسلسل محنت سے شروع ہوا۔ ان کی تمام کامیابیوں ان کی فنی مہارت اور مضبوط ذہنی صلاحیت کا ثبوت ہیں۔ ان کے کوچ نے ایک بار کہا تھا کہ مشکل حالات میں بھی ان کی قوج

نئی دہلی، ۲۲ ستمبر (یو این آئی) یہ حقیقت ہے جب کھیلوں کے بڑے ایونٹ منعقد ہوتے ہیں تو کھلاڑیوں پر بھی ذہنی دباؤ بنا رہتا ہے اور ہر ملک کو اپنے کھلاڑیوں سے بہتر امیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔ لیکن جو کھلاڑی اس دباؤ کی وجہ سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر کے آگے نکل جاتا ہے وہی کامیاب اور فاتح کہلاتا ہے۔ ہمارے ملک ہندوستان میں کھیلوں کے ہر شعبے میں ایسے بہت سے کھلاڑی موجود ہیں جو اپنے تجربے کو بروئے کار لا کر کسی بھی بحر ان سے نکلے کا ہنر جانتے ہیں۔ انیسہ سید بھی ایک ایسی ہی کھلاڑی ہیں جنہیں ہندوستان کی ایک کامیاب راکٹل شوٹر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ عالمی چیمپئن شپ، ایشین گیمز، کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے والی انیسہ سید بلاشبہ ہندوستان کی ایک بہادر شوٹر ہیں۔ درحقیقت، انیسہ شوٹنگ کے شعبے میں ایک خاص مقام رکھتی ہیں۔ انہوں نے مشکل اور پیچیدہ چیلنجوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ان چیلنجوں کو

